طبِ فرنگی

سکھلایا ہے یہود نے اپنی عیال کو
قوم رسول ہاشمی فتنہ میں ڈال دو

وہ اس طرح کہ گندی غذا اور دوائیاں
سب کو کھلا کے ان کے وجود اور مال کو

ہر راستے سے لوٹ لو لیکن رہے خیال
دیکھے نہ کوئی ذی نفس یہ زہر خند جال

اک راز تم سے کہہ دوں جو تم پر کھلا نہیں
ان کے نبی نے عمر بھر میدہ چکھا نہیں

چائے پہ زور دیجیے بسکٹ کھلایئے
جو دودھ مانگتا ہے اسے بوتل پلایئے

پیزا بڑے ہی شوق سے کھاتے ہیں نوجوان
برگر کے ساتھ چپس اور پیپسی ہو میری جان

کھادیں زیادہ کیجیے سپرے کرایئے
حیوانی روغنوں کی جگہ صابن کھلایئے

پہلے کھلا کر کیمیکل ناسور پالئے
جب بڑھ چکے بے خوف و خطر کاٹ ڈالئے

اس غیر طبعی راہ کی تشہیر کیجیے
صیہونی طاقتوں سے بھی امداد لیجیے

بیماریوں کے نام رکھو خوفناک تر
ہر سننے والے شخص کو لگتا ہو جن سے ڈر

پھر گولیوں دواؤں کی قیمت ہو بے شمار
جو ان کو استعمال کرے آئے بار بار

شربت کوئی نہ خالی ہو نشہ کی ڈوز سے
پانی بھرا ہو نالی سے یا صاف حوض سے

جب اک دوائی نہ چلے تو نام لو بدل
مقصد تمہارا ایک ہے بندے کرو قتل

ہر مرض اور دوائی کا مشکل سا نام ہو
بس وہ سمجھ سکے اسے جسکا یہ کام ہو

جو مریض آ پھنسے جانے نہ دیجیے
سرمایہ جتنا ہو سکے وہ لوٹ لیجیے

بندہ تڑپ رہا ہو تو ٹیکا لگایئے
یا والیئم کی کوئی گولی کھلایئے

پھر بھی سکوں نہ آئے تو بے ہوش کیجیے
ہر تازہ واردات کی پھر فیس لیجیے

مر جائے کوئی آپ سے ہرگز نہ مانئے
بہر حال اپنے آپ کو معصوم جانئے

جب یونہی لوگ کم مریں تو سرجری کرو
مہنگے پلاٹ کاریں لو کوٹھی کھڑی کرو

بیٹے کا خون باپ کو لگوانا چاہیے
بچوں کا خون کے زور سے مروانا چاہیے

بچے جو صحت مند ہوں قطرے پلایئے
قطروں میں کیا ہے شامل یہ مت بتایئے

کوئی بہانہ کیجیے بندے کو پھاڑیے
خوف و ہراس جھاڑیے یا پھر لتاڑیے

گردوں کی پتھریوں کو بہانہ بنایئے
ان پتھریوں کے بل پر خزانہ بنایئے

کیا فائدہ تلی کا اسے تو نکال دو
بندہ مرا تو موت کے کھاتے میں ڈال دو

مسحور کن مشینیں ہوں مسرور کن فضا
مجبور کن ہوں حالات مبہوت کن ہوں آپ

اپنی خطا مریض کے ٹوٹل میں ڈالیے
گر کچھ نہ مل سکے تو اپنڈکس نکالیے

ہر حق کے پاسدار کو بیکار کیجیے — چپکے سے ماریے یا گرفتار کیجیے

گردہ اگر خراب ہو تبدیل کیجیے — قیمت اگر ملے تو اسے بیچ دیجیے

گردوں کو واش کرنے سے مرتا ہے آدمی — سرجن کی فیس عمر بھر بھرتا ہے آدمی

پیسے کی ریل پیل ہے ہر ایک چیز سے — لاکھوں بٹور سکتے ہیں دل کے مریض سے

خاتون حاملہ ہو تو اپریٹ کیجیے — اس میں اگر ہو دیر تو ڈیٹ دیجیے

شک ڈالئے مریض کو مشینوں کے زور سے — کچھ میڈیا سے کی کمینوں کو زور سے

اس قاتلانہ طرز کو مشہور کیجیے — جو مانتا نہیں اسے مجبور کیجیے

دین حرم یہ کہتا ہے خنزیر ہے حرام — بہتے لہو کو لینے کی تدبیر ہے حرام

جو بھی حرام جس طرح کرتا ہے استعمال — اس کی دعائیں سنتا نہیں رب ذوالجلال

پوری ٹرائی کیجیے سب کو کھلایئے — پیروں کے عالموں کے گھروں تک پہنچایئے

موٹا اگر شکار ہو تو خوب نوچئے — پہلے ہی گر فگار ہو چمڑا اتاریے

جو مفلسی کا مارا ہو مت جانے دیجیے — وہ گھر بھی بیچ سکتا ہے کوشش تو کیجیے

خلق خدا کو ماریے صحت کے نام پر — کپڑے تلک اتاریے صحت کے نام پر

ابلیس کی جہاں میں حکومت عظیم ہے — دولت ہے اقتدار ہے طاقت عظیم ہے

اسلامی طب کی راہ کو بدنام کیجیے — میٹھا، نمک اور دیسی گھی حرام کیجیے

بدلہ صلیبی جنگوں کا لینا ضرور ہے — اسلام کی سپاہ کا سارا قصور ہے

استاد حکیم مہتاب احمد ستی

فاضل الطب والجراحت، فاضل طب اسلامی

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر — خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی

(اقبال)

فیض الحکمت اسلامی شفاء خانہ

خیابان سر سید، چیمہ پلازہ بالمقابل اعجاز حسن ایجوکیشن کمپلیکس، راولپنڈی

Skype: mehtab.satti19; Mobile: 0333-5728473; 0301-5998246